



## سوال

ایسا دوست جو نماز روزہ ادا نہیں کرتا اس سے صلہ رحمی کی جائے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک بہت ہی عزیز دوست جس سے مجھے بہت زیادہ محبت ہے، فرض نماز پڑھتا ہے نہ رمضان کے روزے رکھتا ہے، میں نے اسے سمجھایا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتا تو کیا میں اس سے دوستی رکھوں یا نہ رکھوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس اور اس جیسے آدمیوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاطر بغض اور دشمنی رکھنا واجب ہے حتیٰ کہ وہ توبہ کر لیں کیونکہ علماء کے صحیح قول کے مطابق ترک نماز کفر اکبر ہے، اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

((بن الریث وبن العفر والشک ترک الصلوة)) (صحیح مسلم)

”آدمی اور کفر و شرک کے درمیان فرق ترک نماز ہے۔“ (صحیح مسلم) نیز نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ:

((العداۃ بیننا و بینم الصلوة فمن ترکها کفر))

”ہمارے اور ان (کفار و مشرکین) کے درمیان عہد، نماز ہے جو اسے ترک کر دے وہ کافر ہے۔“

اس حدیث کو امام احمد اور اہل سنن نے سند کے ساتھ بیان کیا ہے نیز اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔

کسی شرعی عذر کے بغیر رمضان کے روزے ترک کرنا بھی بہت بڑے جرائم میں سے ہے۔ بعض اہل علم کا یہ قول ہے کہ ”جو شخص مرض یا سفر وغیرہ کے کسی شرعی عذر کے بغیر رمضان کا روزہ ترک کرتا ہے تو وہ کافر ہے“ لہذا واجب ہے کہ آپ اس شخص سے بغض رکھیں اور اسے پھوڑ دیں حتیٰ کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور توبہ کرے۔ مسلمان حکمرانوں پر بھی واجب ہے کہ وہ تارک نماز سے توبہ کر انہیں، اگر وہ توبہ کرے تو ٹھیک ورنہ اسے قتل کر دیا جائے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَان تَالُوا وَاَتَاوْا الصَّلٰوةَ وَاَتَاوْا الزَّكٰوةَ فَهَلُوْا سَابِقِمْ ... ۵ ... سورۃ التوبۃ



”پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔“

تو اس سے معلوم ہوا کہ جو نماز نہ پڑھے اس کی راہ نہ چھوڑی جائے، نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

انی نیت عن قتل المسلمین (سنن ابی داؤد)

”مجھے نمازیوں کے قتل سے منع کیا گیا ہے“

تو اس سے بھی معلوم ہوا کہ جو نماز نہ پڑھے اس کے قتل سے آپ کو منع نہیں کیا گیا۔ الغرض آیات و احادیث کے ادلہ شرعیہ سے یہ ثابت ہے کہ جو شخص نماز نہ پڑھے تو مسلمان حکمران پر یہ واجب ہے کہ اسے قتل کرادے بشرطیکہ وہ توبہ نہ کرے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے دوست کو توبہ اور راہ راست کی توفیق بخشنے!

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 475

محدث فتویٰ